زیارت امام حسینؑ

واضح رہے کہ حضرت امام حسینؑ کی جو زیارات نقل ہوئی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ان میں سے پہلی قسم وہ ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے انسان انہیں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے ان کو زیارات مطلقہ کہا جاتا ہے دوسری قسم وہ زیارات ہیں جن کے پڑھنے کا مخصوص دن اور وقت مقرر ہے ان کو زیارات مخصوصہ کا نام دیا گیا ہے۔ان زیارتوں کا تذکرہ تین مطالب کے ضمن میں آ رہا ہے۔

امام حسینؑ کی زیارات مطلقہ

یہاں امام حسینؑ کی بہت سی زیارات مطلقہ منقول ہیں ہم چند ایک کے تذکرے پر اکتفا کریں گے۔

پہلی زیارت

شیخ کلینیؒ نے کافی میں حسین بن ثویر سے روایت کی ہے کہ وہ کہہ رہے تھے میں یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سراج امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر تھے یونس بن ظبیان اور میرے درمیان گفتگو ہو رہی تھی جو عمر میں ہم سے بڑے تھے، انہوں نے امام کی خدمت میں گزارش کی کہ آپ پر قربان جاؤں! کبھی کبھار میں بنی عباس کی مجلس میں جا بیٹھتا ہوں لہٰذا اس وقت مجھ کو کیا پڑھنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم انکے ہاں جاؤ اور وہاں ہمیں یاد کرو تو یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الرَّخَآءَ وَالسُّرُوْرَ.

اے معبود! ہمیں آسائش ومسرت کا وقت دکھا۔

تاکہ جو ثواب تم چاہتے ہو وہ ہماری رجعت میں حاصل کرلو اس نے کہا میں آپ پر فدا ہو جاؤں! میں امام حسینؑ کو بہت یاد کرتا ہوں، اس وقت مجھے کیا پڑھنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ پڑھا کرو:

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللہِ 7 .

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوعبداللہ۔

کیونکہ امامؑ پر دور و نزدیک سے سلام پہنچ جاتا ہے پھر ارشاد فرمایا کہ جس زمانے میں امام حسینؑ کو شہید کیا گیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تو آپ پر سات آسمانوں، سات زمینوں اور ہر اس شے نے گریہ کیا جو، ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے نیز جو چیزیں جنت میں اور جو جہنم میں خلق کی گئی ہیں حتیٰ کہ جو چیزیں دیکھی جا سکتی ہیں اور جو چیزیں نہیں دیکھی جا سکتیں سب نے آپ پر گریہ و بکا کی سوائے تین چیزوں کے جنھوں نے آپ پر گریہ نہیں کیا میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں! وہ کون سی تین چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بصرہ، دمشق اور آل عثمان ہیں اسکے ساتھ ہی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانا چاہتا ہوں تو وہاں جا کر کیا کروں اور کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب آنجناب کی زیارت کو جاؤ تو پہلے دریائے فرات پر غسل کرو، پاکیزہ لباس پہنو اور حرم پاک کی طرف ننگے پاؤں چلو کہ تم خدا اور اس کے رسولؐ کے حرموں میں سے ایک حرم کی طرف جا رہے ہو، حرم کی جانب جاتے ہوئے بار بار یہ پڑھتے ہوئے چلو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ.

خدا بزرگتر ہے اور خدا کے سواء کوئی معبود نہیں خدا پاک و منزہ ہے۔

اس کے علاوہ ہر وہ ذکر دہراؤ جس میں خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی کا بیان ہو، نیز محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ پس اس وقت یہ کہو:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ وَ ابْنَ حُجَّتِہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا مَلاۤئِکَةَ اللّٰہِ وَ زُوَّارِ قَبْرِ ابْنِ نَبِیِّ اللّٰہِ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو اور نبی خدا کے فرزند کی قبر پر حاضری دینے والو

اسکے بعد دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس بار یہ کہو: اéُ اَکْبَرُ پھر قبر مبارک کی طرف جاؤ۔ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو یعنی پشت قبلہ کھڑے ہو جاؤ اور اپنا چہرہ قبر مبارک کی طرف کر کے پڑھو:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ وَابْنَ حُجَّتِہٖ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا قَتِیلَ اللّٰہِ وَابْنَ قَتِیلِہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند

یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وِتْرَ اللّٰہِ الْمَوْتُورَ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ أَشْھَدُ أَنَّ دَمَکَ

آپ پر سلام ہو جن کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند آپ پر سلام ہو اے مقتول راہ خدا کہ آپ کا خون آسمانوں اور زمین

سَکَنَ فِی الْخُلْدِ وَاقْشَعَرَّتْ لَہُ أَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَبَکٰی لَہُ جَمِیعُ الْخَلاَئِقِ وَبَکَتْ لَہُ السَّمَاوَاتُ

پر برسا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھہرا جس سے عرش کے پردے لرزنے لگے اس خون پر کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ، وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنا، وَ

ساتوں زمینیں روئیں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ جنت وجہنم میں حرکت کرتا ہے وہ رویا ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر

وَمَا يُرىٰ وَمَا لاَ يُرىٰ أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ اللهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ

॥ تا ہے یا نظر نہیں ॥ تا میں گواہی دیتا ہوں کہ ॥ پ حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ ॥ پ کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ ثارُ اللهِ وَابْنُ ثارِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وِتْرُ اللهِ الْمَوْتُورُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَ

میں گواہی دیتا ہوں خدا ॥ پکے اور ॥ پکے والد کے خون کا بدلہ لے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ ॥ پ راہ خدا کے مقتول ہیں جسکا خون ॥ سمانوں اور زمینوں

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَأَوْفَيْتَ، وَجاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَضَيْتَ لِلَّذِي

میں برسا میں گواہی دیتا ہوں کہ ॥ پ نے تبلیغ فرمائی خیر اندیشی کی ॥ پ نے وفا کی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا ॥ پ اس ذات کے

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيداً وَمُسْتَشْهِداً وَشاهِداً وَمَشْهُوداً أَنَا عَبْدُاللهِ وَمَوْلاكَ وَفِي طاعَتِكَ وَالْوافِدُ

مطیع رہے جس پر ॥ پ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اسکے شاہد ہیں اور مشہود تھے میں خدا کا بندہ ہوں ॥ پکا محبّ ہوں ॥ پکی خدمت میں حاضر ہوں اور

إِلَيْكَ أَلْتَمِسُ كَمالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللهِ، وَثَباتَ الْقَدَمِ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْكَ، وَالسَّبِيلَ الَّذِي لاَ

اس لیے ॥ یا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں ॥ پ کی طرف سفر کرنے میں ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ پانا چاہتا ہوں جس میں

يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي كِفالَتِكَ الَّتِي أُمِرْتَ بِها مَنْ أَرادَ اللهَ بَدَأَ بِكُمْ، بِكُمْ يُبَيِّنُ

॥ پ کی قربت اور کفالت کے حصول میں رکاوٹ نہ ہو جس کا ॥ پ نے مجھے حکم فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ ॥ پ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے ॥ پ کے ذریعے جھوٹ کو

اللهُ الْكَذِبَ وَبِكُمْ يُباعِدُ اللهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ، وَبِكُمْ فَتَحَ اللهُ، وَبِكُمْ يَخْتِمُ اللهُ، وَبِكُمْ يَمْحُو

॥ شکار کرتا ہے ॥ پ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت سے نجات دی خدا نے ॥ پ کے ذریعے اللہ نے افتتاح کیا اور ॥ پ ہی پر اختتام کریگا ॥ پکے ذریعے

مَا يَشاءُ وَيُثْبِتُ، وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقابِنا، وَبِكُمْ يُدْرِكُ اللهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِها

جو چاہے لکھتا اور مٹاتا ہے اور ॥ پکے وسیلے سے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور ॥ پکے وسیلے سے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور ॥ پکے وسیلے سے زمین

وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْاَرْضُ أَشْجارَها وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْاَرْضُ ثِمارَها وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّماءُ قَطْرَها وَرِزْقَها،

درختوں کو اگاتی ہے ॥ پ ہی کے وسیلے سے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے ॥ پکے وسیلے سے ॥ سمان سے بارش اور رزق نازل ہوتا ہے ॥ پکے وسیلے سے خدا مصیبت

وَبِكُمْ يَكْشِفُ اللهُ الْكَرْبَ، وَبِكُمْ يُنَزِّلُ اللهُ الْغَيْثَ، وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْاَرْضُ الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدانَكُمْ

دور کرتا ہے ॥ پکے وسیلے سے قائم ہیں خدا کا ارادہ اس کے امور کی تقدیر میں ہے جو تمہاری طرف ॥ تے ہیں اور تمہارے گھروں میں صادر ہوتے ہیں اور وہ فیصلے نافذ

وَتَسْتَقِرُّ جِبالُها عَلَى مَراسِيها إِرادَةُ الرَّبِّ فِي مَقادِيرِ أُمُورِهِ تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ہوتے ہیں جو خدا بندوں کے خدا بارش برساتا ہے اور ॥ پکے وسیلے سے زمین تسبیح کرتی ہے جس نے ॥ پکے بدن اٹھا رکھے ہیں ॥ پ کے ذریعے پہاڑ اپنی قرار گاہ پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ أَحْكامِ الْعِبادِ، لُعِنَتْ أُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ، وَأُمَّةٌ خالَفَتْكُمْ، وَأُمَّةٌ جَحَدَتْ

بارے میں کرتا ہے لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت ہو اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہو لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا

وِلايَتَكُمْ، وَأُمَّةٌ ظاهَرَتْ عَلَيْكُمْ، وَأُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ

لعنت ہو اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا معاون بنا لعنت ہو اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپکے ساتھ شہید نہ ہوا تعریف اس خدا کیلئے ہے جس نے جہنم میں

مَأْوَاهُمْ، وَبِئْسَ وِرْدُ الْوَارِدِينَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ. پھر تین مرتبہ کہے:

انکا **1** نہ بنایا اور وہ آنے والوں کے لئے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا ہے پس حمد خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ تین مرتبہ یہ کہے: اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِيٌّ.

خدا کی رحمت ہو آپ پر اے ابو عبدؑ اللہ میں خدا کے سامنے الگ ہوں آپکے مخالف سے۔

اسکے بعد امام حسین علیہ السلام کے فرزند جناب علی اکبرؑ کی قبر شریف کی طرف جائے جو آپ کے پاؤں کی جانب

ہے وہاں کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيجَةَ وَفاطِمَةَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اے حضرات حسنؑ وحسینؑ کے فرزند سلام ہو آپ اے خدیجہ الکبری و فاطمہؑ کے فرزند خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ اسکو تین مرتبہ دہرائے اور پھر تین مرتبہ کہے: أَنَا إِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيءٌ

آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر، خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر۔ میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں۔

اس کے بعد گنج شہیداں میں شہدا کی طرف اشارہ کر کے انکی زیارات اسطرح پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ، فُزْتُمْ وَاللّٰهِ، فُزْتُمْ وَاللّٰهِ، فُزْتُمْ وَاللّٰهِ، فَلَيْتَ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے بخدا اگر میں بھی تمہارے

أَنِّي مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً.

ساتھ ہوتا تو مجھے بھی عظیم کامیابی نصیب ہوتی۔

پھر امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر آئے اور اسکی پشت کیطرف کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز زیارت ادا کرے

یعنی دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام دو رکعت نماز زیارت جناب علی اکبرؑ اور دو رکعت نماز زیارت شہداء رضوان اللہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علیہم کیلئے ادا کرے پس یہ نماز ادا کرنے سے زیارت کے اعمال مکمل ہو جائینگے، اسکے بعد چاہے واپس چلا جائے اور چاہے تو وہاں چند روز مزید قیام کرے۔ مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں اور شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں یہ زیارت نقل کی ہے شیخ صدوقؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے مقتل اور مزار کی کتاب میں کئی ایک زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں یہ زیارت اس لیے درج کی ہے کہ یہ سند کے اعتبار سے دیگر زیارتوں کی نسبت زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی سمجھتا ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com